

Civics Solved

درجہ ثالثہ (3rd year)

تحریر کردہ: حسنین رضا سمون ولد محمد شکیل سمون

جامعۃ المدینہ فیضان نورِ مصطفیٰ (ﷺ)

گلی #5، "C" روڈ، بہار کالونی، لیاری، کراچی

Whatsapp no: +92 300 25 75 273

باب 6: قانون (LAW)

حصہ اول:

سوال 1: قانون کا مفہوم بیان کریں؟

جواب: قانون وہ اصول ہیں جو بتاتے ہیں کہ کیا کرنا صحیح ہے اور کیا غلط، اور یہ سب کو امن میں رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

سوال 2: ووڈرو ولسن نے قانون کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ووڈرو ولسن کے مطابق، قانون وہ اصول ہیں جو لوگوں کے رویے کو کنٹرول کرتے ہیں اور معاشرت میں نظم و ضبط قائم رکھتے ہیں۔

سوال 3: قانون کے مقاصد کے حوالے سے مشہور فلسفی پاؤنڈ کیا کہتا ہے؟

جواب: فلسفی پاؤنڈ کے مطابق، قانون کا مقصد انصاف فراہم کرنا، سماجی نظم برقرار رکھنا، اور لوگوں کی حفاظت کرنا ہے۔

سوال 4: قانون کے ماخذ کے حوالے سے ماہرین قانون کی مختلف تشریحات سے کیا مراد ہے؟

جواب: ماہرین قانون کی تشریحات سے مراد ہے کہ وہ مختلف طریقے بیان کرتے ہیں کہ قانون کہاں سے آتا ہے، جیسے کہ قوانین، عدلیہ کے فیصلے، یا سماجی اصول۔

سوال 5: آزادی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزادی کا مطلب ہے کہ فرد کو اپنی زندگی اپنے طریقے سے جینے کا حق ہو، بشرطیکہ یہ دوسرے لوگوں کی آزادی پر اثر انداز نہ ہو۔

سوال 6: حکم نامے کیا ہوتے ہیں؟

جواب: حکم نامے وہ دستاویزات ہیں جو حکومت یا کسی دوسرے اختیار والے ادارے کی طرف سے جاری کی جاتی ہیں، جن میں مخصوص ہدایات یا قوانین ہوتے ہیں۔

سوال 7: اسلامی قانون کی خصوصیات کا جائزہ لیجئے؟

جواب: اسلامی قانون کی خصوصیات میں انصاف، برابری، رحمت، اور انسانی حقوق کی حفاظت شامل ہیں۔ یہ شریعت پر مبنی ہوتا ہے اور قرآن و سنت سے اخذ کیا جاتا ہے۔

سوال 8: اسلامی قانون کے ماخذ تفصیل سے بیان کیجئے؟

جواب: اسلامی قانون کے ماخذ ہیں:

1. قرآن: اللہ کی کتاب۔
2. سنت: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات۔
3. اجماع: علماء کا متفقہ فیصلہ۔
4. قیاس: قرآن اور سنت کی بنیاد پر نئے مسائل کے حل کے لیے سوچ بچار۔

سوال 9: آزادی کی تعریف کیجئے اور آزادی اور قانون کا تعلق واضح کیجئے؟

جواب: آزادی کی تعریف ہے کہ ہر فرد کو اپنی زندگی کی سمت خود متعین کرنے کا حق و۔ آزادی اور قانون کا تعلق یہ ہے کہ قانون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آزادی کا استعمال دوسرے لوگوں کی آزادی کو نقصان نہ پہنچائے۔

حصہ دوم:

سوال 1: قانون سے کیا مراد ہے؟ قانون کے ماخذ بیان کیجئے۔

جواب: قانون کے ماخذ وہ طریقے ہیں جن سے قوانین بنتے ہیں۔ یہ پانچ اہم طریقے ہیں:

1. رسم و رواج (Customs): یہ قدیم طریقہ ہیں جو نسل در نسل چلتے آتے ہیں، جیسے پرانے زمانے میں لوگوں کے تعاملات کو منظم کرنے کے لئے رسوم۔
2. مذہب (Religion): پرانے وقتوں میں مذہب لوگوں کی زندگی کا حصہ تھا اور اس کے اصول معاشرتی قوانین میں شامل تھے۔
3. عدالتی فیصلے (Judicial Decisions): جب عدالتیں خاص مسائل پر فیصلے کرتی ہیں، وہ فیصلے بعد میں قانون کی طرح استعمال ہوتے ہیں۔
4. ماہرین قانون کی تشریحات (Legal Commentaries of Jurists): قانونی ماہرین اپنی تشریحات اور مشورے دیتے ہیں جو قوانین بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔
5. قانون سازی (Legislation): آج کل نئے قوانین منتخب نمائندے بناتے ہیں، جو جدید معاشرتی ضروریات کے مطابق ہوتے ہیں۔

سوال 2: قانون کی کون کون سی اقسام ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

جواب: قانون کی مختلف اقسام ہیں جو مختلف پہلوؤں کو منظم کرتی ہیں۔ یہ چار اہم اقسام ہیں:

1. فوجداری قانون (Criminal Law): یہ قانون ان جرائم کے بارے میں ہے جو معاشرتی امن و امان کو خطرے میں ڈالتے ہیں، جیسے چوری یا قتل۔ اس میں مجرموں کو سزا دی جاتی ہے۔
2. مدنی قانون (Civil Law): یہ قانون ذاتی تنازعات، جیسے شادی، طلاق، یا ملکیت کے مسائل کو حل کرتا ہے۔ اس میں افراد ایک دوسرے کے خلاف مقدمات دائر کرتے ہیں۔
3. اداری قانون (Administrative Law): یہ قانون حکومت اور عوام کے درمیان تعلقات کو منظم کرتا ہے، جیسے کہ سرکاری دفاتر کی کارروائیوں اور عوامی خدمات کے قوانین۔
4. بین الاقوامی قانون (International Law): یہ قانون مختلف ممالک کے درمیان تعلقات اور معاہدوں کو منظم کرتا ہے، جیسے جنگی قوانین اور تجارتی معاہدے۔

سوال 3: اسلامی قانون کی خصوصیات کا جائزہ لیجئے۔

جواب: اسلامی قانون، جو شریعت کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کی کچھ خاص خصوصیات ہیں جو اسے دوسرے قانونی نظاموں سے ممتاز کرتی ہیں:

1. خدا کی ہدایت (Divine Guidance): اسلامی قانون قرآن اور سنت (پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات) پر مبنی ہے۔ یہ قوانین خدا کی طرف سے دی گئی ہدایات کو فالو کرتے ہیں۔
2. مذہبی اور اخلاقی اصول (Religious and Moral Principles): اسلامی قانون نہ صرف قانونی اصول فراہم کرتا ہے بلکہ اخلاقی اور مذہبی رہنمائی بھی دیتا ہے، جیسے کہ انصاف، رحم، اور صداقت۔
3. مذہبی معاشرت (Religious Society): اسلامی قانون معاشرت کی تمام پہلوؤں کو منظم کرتا ہے، بشمول فرد کی ذاتی زندگی، مذہبی عبادات، اور سماجی تعلقات۔
4. اجتہاد (Ijtihad): اسلامی قانون میں نئے مسائل کے حل کے لیے اجتہاد کی اجازت ہے۔ یعنی، ماہرین قانون جدید مسائل پر قرآن اور سنت کی روشنی میں تشریحات اور فیصلے کر سکتے ہیں۔
5. قانونی عدل (Legal Justice): اسلامی قانون انصاف پر زور دیتا ہے اور ہر فرد کو برابری اور انصاف کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ اس میں جرائم کی سزائیں اور حقوق کا تحفظ شامل ہے۔
6. شریعت کی حدود (Shari'ah Boundaries): اسلامی قانون میں مخصوص حدود اور اصول شامل ہیں، جیسے کہ حدود اللہ (خدا کی حدود) جو معاشرتی نظم اور انصافی نظام کو برقرار رکھتے ہیں۔

سوال 4: اسلامی قانون کے ماخذ تفصیل سے بیان کیجئے۔

جواب: اسلامی قانون کے ماخذ وہ ذرائع ہیں جن سے اسلامی قوانین اخذ کیے جاتے ہیں۔ یہ پانچ بنیادی ماخذ ہیں:

1. قرآن (Quran): قرآن، اسلام کا مقدس کتاب ہے، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔ اسلامی قانون کا سب سے اہم ماخذ ہے، اور اس میں معاشرتی، اخلاقی، اور قانونی اصول بیان کیے گئے ہیں۔
2. سنت (Sunnah): سنت پیامبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور عمل پر مبنی ہے۔ یہ قرآن کے بعد دوسرا اہم ماخذ ہے، اور پیغمبر کے اقوال، اعمال، اور خاموشی سے قوانین اخذ کیے جاتے ہیں۔

3. إجماع (Ijma): اجماع اس بات پر اتفاق ہے کہ مسلمانوں کے علماء کسی مسئلے پر متفق ہوں۔ جب قرآن اور سنت میں کسی مسئلے کا واضح حکم نہ ہو، تو علماء کا متفقہ فیصلہ اجماع کہلاتا ہے۔

4. قیاس (Qiyas): قیاس قرآن اور سنت کی بنیاد پر نئے مسائل کا حل تلاش کرنے کا طریقہ ہے۔ اس میں موجودہ قوانین کو نئے مسائل پر لاگو کیا جاتا ہے جو کہ قرآن اور سنت کے اصولوں کے مطابق ہوتے ہیں۔

سوال 5: آزادی کی تعریف کیجئے نیز آزادی اور قانون کا تعلق واضح کیجئے۔**

جواب: آزادی کا مطلب ہے کہ ہر شخص کو اپنی زندگی کے فیصلے خود کرنے کا حق حاصل ہو، جیسے کہ اپنی پسندیدہ چیزیں کرنا، سوچنا، اور انتخاب کرنا۔

آزادی اور قانون کا تعلق:

1. آزادی کی حفاظت: قانون آزادی کی حفاظت کرتا ہے، یعنی وہ یہ یقینی بناتا ہے کہ ہر شخص کو اپنی آزادی ملے، مگر دوسروں کی آزادی کی خلاف ورزی نہ ہو۔
2. قانونی حدود: آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ کوئی بھی چاہے کرے۔ قانون بتاتا ہے کہ آزادی کا استعمال کس حد تک درست ہے، تاکہ دوسرے لوگوں کے حقوق محفوظ رہیں۔
3. قانون کی اصلاح: نئے قوانین بناتے وقت یہ دیکھا جاتا ہے کہ وہ آزادی کو محفوظ رکھیں اور غیر ضروری پابندیاں نہ لگائیں۔
4. قانونی ذمہ داری: آزادی کے ساتھ ذمہ داریاں بھی آتی ہیں۔ ہمیں اپنے حقوق کا استعمال کرتے وقت دوسروں کی آزادی اور حقوق کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔

حصہ سوم:

1. انگریزی لفظ "Law" قدیم لفظ LAG سے ماخوذ ہے، کس LAG زبان کا لفظ ہے؟ (الف) جرمن

2. یہ تعریف کس مفکر کی ہے؟ "قانونی ظاہری افعال کا وہ عام قاعدہ ہے جسے سیاسی مقتدر اعلیٰ نے وضع کیا ہو۔" (ب)

پروفیسر ہالینڈ

3. قانون کے حوالے سے غیر ضروری مآخذ کی نشاندہی کیجئے۔ (د) تقسیم اختیارات

4. قانون سازی کا کام کون سا انجام دیتا ہے؟ (ب) مقننہ

5. رڈیننس (Ordinance) کون جاری کرتا ہے؟ (د) سربراہ مملکت

6. اسلامی قانون کے مآخذوں میں کون سا مآخذ بنیادی ہے؟ (الف) قرآن مجید

7. جدید تصور آزادی کے مطابق آزادی کے کتنے پہلو ہیں؟ (ب) تین

8. لفظ آزادی (Liberty) کس زبان کے لفظ "Liber" سے ماخوذ ہے؟ (ج) لاطینی

9. قانون کسی زبان کا لفظ ہے؟ (د) عربی

10. کس مفکر کا قول ہے کہ قانون کا اہم مآخذ اسمبلی کی قانون سازی ہے؟ (ب) گیتل

11. قانون کی اقسام کتنی ہیں؟ (ب) چار

12. سنت کا کیا معنی ہے؟ (ج) طریقہ اور قاعدہ

13. کس ملک کے قانون کا تین چوتھائی حصہ رسمی قانون پر مبنی ہے؟ (د) برطانیہ

14. انسان فطری طور پر کیا ہے؟ (الف) مدنی الطبع

15. قانون کی سب سے قدیم اور ابتدائی تعریف شکل؟ (ب) رسم و رواج

16. آزادی کی یہ تعریف کس نے کی ہے؟ "آزادی ایسی فضا ہے جو حقوق کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔" (ج) پروفیسر لاسکی

17. کس نظریہ کے مطابق آزادی اور قانون ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہیں؟ (ج) انفرادیت پسند

18. کس کے بغیر پر امن اور خوشگوار معاشرے کا قیام ممکن نہیں ہے؟ (د) قانون

باب 7: شہری اور شہریت (Citizen and citizenship)

حصہ اول:

سوال 1: شہری کی تعریف کیجئے؟

جواب: شہری وہ شخص ہوتا ہے جو کسی ملک یا ریاست کا رہائشی ہوتا ہے اور وہاں کے قوانین کے تحت اس کے حقوق اور فرائض ہوتے ہیں۔ اسے اس ملک کی شہریت حاصل ہوتی ہے، اور وہ ریاست کے قوانین کا پابند ہوتا ہے۔

سوال 2: شہریت کا مفہوم لکھئے؟

جواب: شہریت کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص کسی ملک کا رکن ہوتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ اسے اس ملک کے قوانین، حقوق، اور خدمات حاصل ہوتے ہیں، اور اسے کچھ فرائض بھی انجام دینے ہوتے ہیں۔

سوال 3: پانچ اخلاقی فرائض بیان کریں؟

جواب: پانچ اخلاقی فرائض:

1. سچائی: ہمیشہ سچ بولنا اور دھوکہ نہ دینا۔
2. انصاف: سب کے ساتھ برابری کا سلوک کرنا اور کسی کے ساتھ نا انصافی نہ کرنا۔
3. احترام: دوسروں کی عزت کرنا اور ان کی رائے اور حقوق کا خیال رکھنا۔
4. خدمت: دوسروں کی مدد کرنا اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا۔
5. ذمہ داری: اپنے عملوں کی ذمہ داری قبول کرنا اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنا۔

سوال 4: حقوق العباد سے کیا مراد ہے؟

جواب: حقوق العباد سے مراد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کے آپس میں ایک دوسرے پر واجب ہوتے ہیں، جیسے کہ کسی کا حق مارنا، دوسروں کے ساتھ انصاف کرنا، اور انہیں نقصان نہ پہنچانا۔

سوال 5: شہریوں کے تین معاشی حقوق بیان کیجئے۔

جواب: شہریوں کے تین معاشی حقوق:

1. ملازمت کا حق: ہر شہری کو روزگار حاصل کرنے کا حق۔
2. جائیداد کا حق: اپنی جائیداد رکھنے اور اسے فروخت کرنے کا حق۔
3. معیشتی فلاح: بنیادی ضروریات جیسے تعلیم، صحت، اور سوشل سیکیورٹی کا حق۔

سوال 6: ہالینڈ نے حقوق کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ہالینڈ کے مطابق حقوق قانونی طور پر تسلیم شدہ وہ ظاہری افعال ہیں جو فرد کے ذریعے دوسرے افراد یا معاشرے کے خلاف کیے جاتے ہیں۔

سوال 7: بالغ قومیت یافتہ شہری سے کیا مراد ہے؟

جواب: بالغ قومیت یافتہ شہری سے مراد وہ فرد ہے جو بالغ ہو، کسی ملک کا قانونی شہری ہو، اور تمام شہری حقوق اور فرائض سے مکمل طور پر واقف ہو۔

سوال 8: جدید شہری کا موجودہ تصور کیا ہے؟

جواب: جدید شہری کا تصور یہ ہے کہ وہ نہ صرف اپنے حقوق سے آگاہ ہو بلکہ اپنے فرائض کو بھی اچھی طرح جانتا ہو، دوسروں کے حقوق کا احترام کرتا ہو، اور معاشرے کی فلاح و بہبود میں کردار ادا کرتا ہو۔

سوال 9: یہ شہری میں عزت نفس کی خوبی جمہوریت کی کامیابی کے لیے بنیادی شرط کیوں ہے؟

جواب: عزت نفس کی خوبی جمہوریت کی کامیابی کے لیے بنیادی شرط اس لیے ہے کہ جب شہری اپنی عزت نفس کا خیال رکھتے ہیں تو وہ دوسروں کی عزت بھی کرتے ہیں، جس سے مساوات اور انصاف پر مبنی ایک مستحکم اور کامیاب جمہوری معاشرہ

تشکیل پاتا ہے۔

حصہ دوم:

سوال 1: شہری کا مفہوم بیان کیجئے نیز ایک اچھے شہری کے اوصاف کا احاطہ کیجئے۔
جواب: شہری وہ شخص ہوتا ہے جو کسی ریاست یا ملک کا قانونی رکن ہو اور اس کے قوانین، حقوق، اور فرائض کا پابند ہو۔ ایک اچھے شہری کے اوصاف میں شامل ہیں:

- قانون کی پاسداری
- دوسرے شہریوں کے حقوق کا احترام
- معاشرتی فلاح و بہبود میں حصہ لینا
- ذمہ داری کا احساس
- اخلاقی اصولوں کی پیروی

سوال 2: شہریت کے حصول کے کون کون سے طریقے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔
جواب: شہریت کے حصول کے طریقے:

- پیدائش کے ذریعے: جب کوئی شخص کسی ملک میں پیدا ہوتا ہے تو اسے اس ملک کی شہریت مل جاتی ہے۔
- نسبت کے ذریعے: والدین کی شہریت کی بنیاد پر بھی کسی شخص کو شہریت مل سکتی ہے۔
- نیچرلائزیشن کے ذریعے: کوئی غیر ملکی شخص مقررہ شرائط پوری کرنے کے بعد اس ملک کی شہریت حاصل کر سکتا ہے۔
- شادی کے ذریعے: بعض ممالک میں شادی کے ذریعے بھی شہریت حاصل کی جاسکتی ہے۔

سوال 3: حقوق شہریت کے سلب کیے جانے کے اسباب تحریر کیجئے۔
جواب: حقوق شہریت کے سلب کیے جانے کے اسباب:

- ملک کے قوانین کی خلاف ورزی: سنگین جرائم یا غداری جیسے اعمال کی صورت میں۔
- دوسری شہریت اختیار کرنا: بعض ممالک میں دوسری شہریت اختیار کرنے پر پہلی شہریت سلب ہو جاتی ہے۔
- ملک کے خلاف جاسوسی یا دشمن کے ساتھ تعاون کرنا۔
- قومی مفادات کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہونا۔

سوال 4: حقوق کی تعریف کیجئے نیز اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت شہریوں کو ملنے والے حقوق کا جائزہ لیجئے۔
 جواب: حقوق سے مراد وہ قانونی اور اخلاقی اصول ہیں جو فرد کو کسی خاص حیثیت میں حاصل ہوتے ہیں، جیسے کہ آزادی، انصاف، اور زندگی کا حق۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کے تحت شہریوں کو درج ذیل حقوق ملتے ہیں:

- زندگی کا حق: ہر فرد کو زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔
- آزادی اظہار: اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرنے کی آزادی۔
- تعلیم کا حق: ہر فرد کو تعلیم حاصل کرنے کا حق۔
- مذہب کی آزادی: اپنے مذہب کی پیروی کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حق۔
- انصاف تک رسائی: ہر شخص کو انصاف کے حصول کا حق۔

سوال 5: شہریوں کے فرائض بیان کیجئے۔

جواب: شہریوں کے فرائض میں شامل ہیں:

- قانون کی پاسداری: ملکی قوانین کی پابندی کرنا۔
- ٹیکس ادا کرنا: ملک کی معیشت میں حصہ ڈالنے کے لیے ٹیکس کی ادائیگی۔
- دفاع: ملک کے دفاع کے لیے فوجی خدمات یا دیگر صورتوں میں تعاون کرنا۔
- دوسروں کے حقوق کا احترام: دوسرے شہریوں کے حقوق اور آزادیوں کا احترام کرنا۔
- ووٹ دینا: جمہوری عمل میں شرکت اور ملک کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ دینا۔

سوال 6: اسلامی ریاست میں شہریوں کو کون کون سے حقوق حاصل ہوتے ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

جواب: اسلامی ریاست میں شہریوں کو درج ذیل حقوق حاصل ہوتے ہیں:

- زندگی کا حق: اسلامی قوانین کے تحت ہر شہری کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔
- مذہبی آزادی: اسلامی ریاست میں ہر شخص کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی حاصل ہے۔
- انصاف کا حق: اسلامی ریاست میں ہر شہری کو انصاف تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔
- تعلیم کا حق: اسلامی تعلیمات کے مطابق ہر شخص کو علم حاصل کرنے کا حق ہے۔
- بنیادی ضروریات کی فراہمی: اسلامی ریاست اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات جیسے خوراک، لباس، اور رہائش کی فراہمی کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

حصہ سوم:

1. ایسے باشندے کو کیا کہتے ہیں جو کسی مملکت میں مستقل طور پر رہ رہا ہو؟ (د) شہری
2. قدیم یونان میں ریاست کو کیا کہا جاتا تھا؟ (ج) شہری ریاست
3. یونانی دور کے کن لوگوں کو سیاسی و عدالتی معاملات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں تھی؟ (ب) غلاموں
4. لارڈ برائس نے اچھے شہری کی کتنی خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟ (ج) چار
5. قوانین کن کے تحفظ اور ترقی کے لیے بنائے جاتے ہیں؟ (د) شہریوں
6. کس کے بغیر انسان کو اچھے برے کی تمیز نہیں ہوتی؟ (الف) علم
7. بنیادی طور پر کسی ریاست کی شہریت کے حقوق حاصل کرنے کے کتنے طریقے ہیں؟ (ج) تین
8. محفوظ اور خوشحال زندگی گزارنے کے لیے انسانوں نے کس کو تخلیق کیا ہے؟ (ج) ریاست
9. کسی کی زندگی اور شخصیت کی تکمیل حقوق سے ہوتی ہے؟ (الف) افراد
10. آلاسکا کس ملک کی ریاست ہے؟ (ج) امریکہ
11. شہری کی یہ تعریف کسی مشہور یونانی مفکر نے کی ہے؟ "کسی شہری ریاست کے سیاسی و عدالتی معاملات میں حصہ لینے والے افراد کو شہری کہتے ہیں۔" (الف) ارسطو

12. اچھے شہری کی ایک خوبی ہے: (الف) ذمہ داری کا احساس
13. برطانیہ میں میگنا کارٹا نام کی ایک دستاویز پر شاہ نے کب دستخط کیے؟ (ب) 1215ء
14. افراد کی زندگی اور شخصیت کی تکمیل حقوق سے ہوتی ہے۔ یہ کہاوت کس مفکر کی ہے؟ (ب) لاک
15. اقوام متحدہ کب وجود میں آئی؟ (ج) 24 اکتوبر 1945ء
16. بنیادی انسانی حقوق کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کب انسانی حقوق کے عالمی منشور کے طور پر منظور کیا؟ (الف)

10 دسمبر 1948ء

باب 8: دستور (Constitution)

حصہ اول:

- سوال 1: دستور سے کیا مراد ہے؟
- جواب: دستور ایک بنیادی قانونی دستاویز ہے جو ایک ملک کے حکومتی نظام، اختیارات، اور عوام کے حقوق و فرائض کی وضاحت کرتی ہے۔
- سوال 2: دستور کیوں اہم ہوتا ہے؟
- جواب: دستور اہم ہے کیونکہ یہ ملک کے قوانین اور حکومتی اصولوں کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے، جو انصاف، استحکام، اور شہریوں کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔
- سوال 3: آئین نے دستور کی کیا تعریف کی ہے؟
- جواب: آئین نے دستور کی تعریف یوں کی ہے کہ دستور ایک ایسی قانونی دستاویز ہے جس میں حکومتی اختیارات اور عوام کے حقوق و فرائض کی وضاحت کی جاتی ہے۔

سوال 4: احتساب و توازن سے کیا مراد ہے؟

جواب: احتساب و توازن سے مراد ہے کہ حکومتی اختیارات کی مختلف شاخوں کے درمیان توازن برقرار رکھا جائے اور ہر شاخ اپنی حدود میں رہ کر کام کرے، تاکہ کوئی بھی شاخ خود مختار نہ ہو جائے۔

سوال 5: تحریری اور غیر تحریری دستور میں کیا فرق ہے؟

جواب: تحریری دستور ایک دستاویزی شکل میں ہوتا ہے جس میں ملک کے قوانین اور حکومتی ڈھانچے کی تفصیل لکھی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس، غیر تحریری دستور روایات، عدالتی فیصلوں، اور عوامی اصولوں پر مبنی ہوتا ہے اور کسی مخصوص دستاویز میں نہیں لکھا ہوتا۔

سوال 6: تحریری دستور ہنگامی حالات میں کیوں غیر موثر ہو جاتا ہے؟

جواب: تحریری دستور ہنگامی حالات میں غیر موثر ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں مخصوص قوانین اور اصول شامل ہوتے ہیں جو فوری حالات کی تبدیلی کے لیے موزوں نہیں ہوتے۔

سوال 7: لچکدار اور غیر لچکدار دستور میں کیا فرق ہے؟

جواب: لچکدار دستور میں حالات کے مطابق آسانی سے تبدیلی کی جاسکتی ہے، جبکہ غیر لچکدار دستور میں تبدیلی کرنا مشکل ہوتا ہے اور اس میں مخصوص اصول و قواعد ہوتے ہیں۔

سوال 8: لچکدار دستور وفاقی نظام کے لیے کیوں غیر موزوں ہے؟

جواب: لچکدار دستور وفاقی نظام کے لیے غیر موزوں ہے کیونکہ وفاقی نظام میں مختلف ریاستوں یا صوبوں کے حقوق و اختیارات کی وضاحت ضروری ہوتی ہے، اور لچکدار دستور ان حقوق کی حفاظت نہیں کر پاتا۔

سوال 9: تحریری دستور میں عدلیہ کی آمریت کیسے قائم ہو جاتی ہے؟
جواب: تحریری دستور میں عدلیہ کی آمریت قائم ہو جاتی ہے جب عدلیہ کو دستور کی تشریح اور اس پر عمل درآمد کا زیادہ اختیار مل جاتا ہے، جو بعض اوقات عدلیہ کو غیر متناسب طاقت دیتا ہے۔

سوال 10: غیر لچکدار دستور سے کیا مراد ہے؟
جواب: غیر لچکدار دستور سے مراد وہ دستور ہے جس میں تبدیلی یا اصلاحات کرنا مشکل ہو اور جو مخصوص اصول و قواعد پر مبنی ہو۔

حصہ دوم:

سوال 1: دستور کی تعریف کیجئے اور مجھے دستور کی خصوصیات کا ذکر کیجئے۔
جواب: دستور وہ بنیادی قانونی دستاویز ہے جو ملک کے حکومتی نظام، اختیارات، اور عوام کے حقوق و فرائض کو واضح کرتی ہے۔ اس کی خصوصیات میں شامل ہیں:

- بنیادی قوانین اور اصولوں کی وضاحت
- حکومتی اختیارات اور فرائض کی تقسیم
- شہریوں کے حقوق اور آزادیوں کی ضمانت
- آئین میں تبدیلی کا مخصوص طریقہ کار

سوال 2: تحریری دستور کی خوبیاں اور خامیاں بیان کیجئے۔
جواب: تحریری دستور کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں:

خوبیاں: (1) واضح اور متعین قوانین۔ (2) تبدیلی میں مشکل، جس سے استحکام برقرار رہتا ہے۔ (3) بنیادی حقوق کی تحفظ کی ضمانت۔

خامیاں: (1) ہنگامی حالات میں غیر مؤثر. (2) تبدیلیوں میں مشکلات. (3) ممکنہ عدلیہ کی آمریت.

سوال 3: لچکدار دستور کی خوبیوں اور خامیوں کا احاطہ کیجئے۔
جواب: لچکدار دستور کی خوبیوں اور خامیوں کا احاطہ یہ ہے:

خوبیاں: (1) فوری تبدیلی کی صلاحیت. (2) ہنگامی حالات میں مؤثر. (3) عوامی خواہشات کے مطابق تبدیلی.

خامیاں: (1) وفاقی نظام کے لیے غیر موزوں. (2) عدلیہ کو کم اہمیت. (3) سیاسی شعور کی کمی میں مسائل.

حصہ سوم:

1. ایک جمہوری ملک میں عدلیہ بنیادی طور پر کس کی حفاظت کرتی ہے؟ (ب) سرحدوں
2. برطانیہ کا دستور کون سا ہے؟ (ب) غیر تحریری
3. دستور کی یہ تعریف کس نے کی ہے؟ ریاست میں با اختیار حکومت کی ساخت اور اختیارات کا تعین دستور کرتا ہے۔

(الف) آئین

4. کسی دستور میں حالات کے مطابق آسانی سے تبدیلی ہو سکتی ہے؟ (د) لچکدار
5. لچکدار دستور کسی نظام میں قابل عمل نہیں ہوتا؟ (د) بین الاقوامی
6. پاکستان کے 1973ء کے آئین کی تشکیل کس نے کی؟ (الف) ارکان پارلیمنٹ
7. امریکہ میں پہلا آئین کب نافذ ہوا؟ (ب) 1789ء
8. کسی نظام حکومت میں غیر تحریری دستور قطعاً کامیاب ثابت نہیں ہو سکتا؟ (ب) صدارتی
9. برطانیہ کے دستور کا آغاز کسی صدی میں ہوا؟ (ب) بارہویں